سوال

(286)تین بھائیوں کا مشترکہ ولیمہ جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی کا صبح کے وقت نکاح ہوتا ہے باقی دونوں بھائیوں کا رات کے وقت نکاح ہوجاتا ہے کیااگلے روزتین کا مشترکہ ولیمہ ہوسکتا ہے کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺاور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے عہد میں اس طرح کے تین اکٹھے نکاحوں کا واقعہ میرے علم میں نہیں اور نہ ان کے مشترکہ ولیموں کا ذکر ملتا ہے مزید یہ کہ ولیمہ کا مقصد نکاح کا مزید اعلان اور تشہیر ہے یہ مقصد جس طرح الگ الگ ولیموں سے حاصل ہوجاتا ہے اس طرح اجتماعی ولیمہ سے بھی ہوپورا ہوجائے گا لہٰذا جائز ہے (مَا سَکَتَ عَنہ فَھُوَ عَفوحدیث رواہ ابوداوٗد، مشکوٰۃ صفحہ ۳۶۲) کہ جس مسئلہ میں شارع خاموش ہووہ جائز ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص721

محدث فتویٰ